حوالہ نمبر: 11365/42	فتویٰ نمبر: 70819/60	سائل: محمود حسین	مجیب: محمد اویس پراچہ
مفتی: سید عابد شاہ	مفتی: محمد حسین خلیل خیل	مفتی:	مفتی:
کتاب: اجارہ کے احکام	باب: اجارہ کے متفرق مسائل		تاریخ: 21-12-2020

آرٹیکل اور اسائنمنٹ بنانے کی اجرت

سوال: کانٹینٹ رائٹنگ میں کسی یونی ورسٹی یا کالج اسٹوڈینٹ کا آرٹیکل لکھتے ہیں یا اس کا اسائنمنٹ بناتے ہیں۔ اس پر ہم فی لفظ کے حساب سے پیسے لیتے ہیں۔ کیا یہ درست ہے؟

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan

الجواب باسم ملہم الصواب

سوال میں مذکور صورت میں یونی ورسٹی یا کالج کا طالب علم اس آرٹیکل اور اسائنمنٹ کو اپنا ظاہر کر کے اس کی بنیاد پر ڈگری لیتا ہے جو کہ دھوکہ دہی میں آتا ہے۔ اس آرٹیکل کا لکھنا یا اسائنمنٹ کا بنانا اس دھوکہ دہی میں معاونت ہے جو کہ جائز نہیں ہے اور اس کی اجرت حرام ہے۔

"عن أبي هريرة، أن رسول الله صلى الله عليه وسلم مر على صبرة من طعام، فأدخل يده فيها، فنالت أصابعه بللا، فقال: يا صاحب الطعام، ما هذا؟، قال: أصابته السماء يا رسول الله، قال: أفلا جعلته فوق الطعام حتى يراه الناس، ثم قال: من غش فليس منا."
(سنن الترمذي، 597/2، دار الغرب الاسلامی)

وقوله تعالى ولا تعاونوا على الإثم والعدوان نهي عن معاونة غيرنا على معاصي الله تعالى.
(احكام القرآن للجصاص، 296/3، ط: دار احياء التراث العربي)

+9221-1111-68384
ask@almuftionline.com
www.almuftionline.com
Phase 1, Sector: 4, Ahsanabad, Karachi, Pakistan
المفتی آن لائن
ALMUFTI ONLINE